تسهیل الاحکام

فی وقف حمزۃؒ وہشامؒ

بطریق شاطبیہ وطیبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ طیبۃ النشر

خلاصہ درّۃ المضیئہ

مرتب

الاستاذ المقری مولنا قاری فیاض الرحمٰن علوی صاحب

سابق ممبر قومی اسمبلی پاکستان مدیر اعلیٰ مرکزی دار القراء پشاور

شائع کنندہ: مکتبہ علویہ مرکزی دار القراء نمکمنڈی پشاور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست

تسہیل الاحکام فی وقف حمزہؒ وھشامؒ (بطریق شاطبیہ)

جدول ہمزہ ساکنہ متوسطہ 07

ہمزہ متحرک ماقبل ساکن 10

جدول ہمزہ متحرکہ متوسطہ ومتطرفہ 14

ہمزہ متحرک ماقبل متحرک کی تخفیف 20

رسمی تخفیف کا بیان 24

متوسطہ بزوائد کا حکم 27

قرآن مجید میں ہمزہ سے قبل زائد حروف کی تفصیل 28

تخفیف قیاسی مختلف فیہ کی دوسری قسم 30

تخفیف قیاسی مختلف فیہ کی تیسری قسم 31

ہمزہ متحرکہ متوسطہ ماقبل الف ساکن 40

فہرست

خلاصة الدروس درّة المضيئةوطيّبة النشر

كتاب دُرّة المضيئة (متمّم عشره)

باب وقف حمزہؒ وہشامؒ 61

شرح عشرہ قرآآت 64

دو کلموں کے دو ہمزے 67

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆بسم اللہ الرحمٰن الرحیم☆

تسهيل الاحكام فى وقف حمزةؒ وهشامؒ

بطريق شاطبيه وطيبه

سیدنا امام حمزہ رحمتہ اللہ علیہ اور سیدنا ھشام رحمۃ اللہ علیہ کے وقفا ھمزہ والے کلمات کی تخفیف شاطبیہ وتیسیر اور طیبہ ونشر دونوں طریق کے اصول وقواعد اور قران مجید میں جو کلمات دو یا تین ھمزوں سے آئے ہیں۔ان کی جائز وجوہ پر مشتمل ہے۔

خلاصه طيبة النشر

خلاصه درّة المضيئه

تالیف الاستاذ:۔ مولنا المقری فیاض الرحمٰن العلوی مدیر اعلی دارلقراء المرکزیہ پشاور (سابق ممبر نیشنل اسمبلی پاکستان)

ناشر المکتبہ العلویہ متصل مدنی مسجد نمکمنڈی پشاور

ٹیلیفون نمبر:۔ 091-2210650

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تسهيل الاحكام فى
وَقْفِ حَمْزَةَ وَهِشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ بطريق شاطبيه

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ وکفٰی وسلام وعلیٰ عبادہ الذین اصطفٰی۔ محمد والہ وصحبہ وازوجہ وذریاتہ ومن تبعہم باحسان الیٰ یوم الدین۔

اما بعد سیدنا امام حمزہؒ کی قرأت اور سیدنا ھشامؒ کی روایت میں دوران تعلیم وتدریس اور جمع الجمع اور فرڈا فرڈا اجراء میں دیکھا گیا ہے۔کہ طلباء کرام وقفاھمزہ کی تخفیف میں غلطیاں کرتے ہیں۔اور جملہ وجوہ جائزہ کو کما حقہ نہیں سمجھتے اور حقیقتاً یہ مسائل ہیں بھی کافی حدتک پیچیدہ اساتذہ کرام ہر ھمزہ والے کلمہ پر اختبارا وقف کراتے تھے تاکہ کامل معرفت پیدا ہوجائے چنانچہ ضرورت محسوس ہوئی کہ اس باب کو مستقل کتاب کی شکل میں تحریر کردیا جائے اور مثالوں کے ذریعہ واضح کردیا جائے نیز دودو تین تین ھمزوں والے کلمات کی جائزہ وجوہ کا اجراء بھی لکھ دیا جائے تاکہ ان مشکل مسائل کی کامل معرفت حاصل ہوجائے۔اللہ تعالیٰ کی حسب سابق کرم نوازی سے امید ہے کہ اسے پایہ تکمیل تک پہنچائے اور خالص اپنی رضا نصیب فرماتے ہوئے اسے نافع اور افادہ عام اور مقبولیت کا ذریعہ بنائیں۔اور میرے اور میرے والدین اور اساتذہ کرام کیلئے ذخیرہ آخرت بنائیں۔امین۔

فیاض الرحمٰن العلوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس تالیف میں اساتذہ کرام وشیوخ قرآت کی جن کتب سے استفادکیا گیا۔

۱)فیوضات جداول استاذی واستاذ القرأو شیخ المشائخ المقری قاری محمد شریف رحمۃ اللہ علیہ۔نور اللّٰہ مرقدہ وجعل الجنۃ مثواہ۔

۲)عنایات رحمانی شرح حرز الامانی حضرت العلامہ شیخ الشیوخ قاری المقری فتح محمد صاحبؒ مدفون جنت البقیع مدنیہ المنورہ نور اللہ مرقدہ۔

۳)النشر فی القرآات العشر ۔محقق ومجدد قرآات علامہ جزریؒ۔

۴)کشف النظر شرح النشر شارح قرآات المقری محمد طاہر رحیمیؒ مدفون جنت البقیع مدنیہ المنورہ۔

۵)توضیح المرام فی وقف حمزۃ وھشام حضرت العلامہ المقری الشیخ الشیوخ اظہار احمد۔ تھانویؒ

۶)روایات قرآات عشرہ ۔روایت خلف وھشام۔جزری وقت قاری رحیم بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔

۷)العلویہ علی الشاطبیہ شرح حرز الامانی ۔فیاض الرحمٰن علوی صاحب۔

۸)فریدۃ الدھر۔قاری المقری محمد سالم مصری۔

ہمزہ چونکہ ثقیل ترین حرف ہے اس لئے اس میں عرب طرح طرح کی تخفیف کرتے ہیں اہل حجاز کے لغت میں عموماً اور قریش کے لغت میں خصوصاً کثرت سے تخفیف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پائی جاتی ہے۔ محققؒ فرماتے ہیں اہل عربیت کے مذاھب کی عثمانی رسم خط اور روایات کے علم ہی سے اس باب کی معرفت حاصل ہوسکتی ہے۔

امام حمزہؒ کے ہاں ہمزہ کی تخفیف میں دو مذھب ہیں۔

(۱) تخفیف تصریفی وقیاسی: یہ تمام آئمہ سے منقول ہے، اور صرفی قواعد کے مطابق ہے، شاطبیہ نے اسے پہلے بیان کیا ہے، اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) متفق علیہ، قرآن میں اس کی سات صورتیں ہیں۔

(۲) مختلف فیہ، جو بعض آئمہ سے منقول ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔

(۲) تخفیف رسمی : یہ عربی قواعد کی مطابقت کے ساتھ رسم الخط یعنی ہمزہ کی شکل کے اعتبار سے ہوتی ہے، لیکن لفظ کے تغیر میں عربیت اور معنٰی کا خیال رکھنا لازمی ہے۔

امام حمزہ ایسی صورت میں ہمزہ ہی کے ساتھ وقف کرنے کا حکم فرماتے ہیں، جہاں رسمی تخفیف عربیت کے خلاف ہو، یا معنوی تبدیلی لازم آتی ہو۔

(۲۳۵) وَحَمْزَةُ عِنْدَ الْوَقْفِ سَهَّلَ هَمْزَهُ ۝ اِذَا كَانَ وَسْطًا اَوْتَطَرَّفَ مَنْزِلَا

ترجمہ: اور حمزہ وقف میں اس (وقف) کے ہمزہ کو تخفیف سے (نقل وحذف تسہیل، ابدال وغیرہ سے تغیر کرکے) پڑھتے ہیں، جبکہ وہ کلمہ کے درمیان میں پایا جائے، یا جگہ کے اعتبار سے کلمہ کے آخر میں ہو۔

(۲۳۶) فَاَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكِّنَا ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

ترجمہ: پس تو اس ہمزہ کو ان امام حمزہ کیلئے حرف مد سے بدل دے اس حال میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ تو اس ہمزہ کو ساکن کرنے والا ہو (یا پہلے ہی سے ساکن ہو، جیسے اِقْـرَاْ) اور اس حالت میں کہ اس ھمزہ سے قبل اس کی تحریک واقع ہوئی ہو۔

توضیح : شعر نمبر۱: سَہَّلَ سے لغوی معنیٰ تغیر وتخفیف مراد ہیں، جسکی تین قسمیں ہیں (۱) ابدال اس کا بیان شعر نمبر۲ اور ۵ تا ۷ میں ہے۔ (۲) نقل وحذف، اس کو شعر نمبر۳ میں بیان فرمارہے ہیں۔

(۳) تسہیل بین بین، اس کا بیان ۴ تا ۸ میں آرہا ہے۔ امام حمزہ وقفا جس ہمزہ میں تخفیف کرتے ہیں اس کی چار قسمیں ہیں ۔ (۱) ہمزہ متوسطہ یعنی کلمہ کے درمیان والا، مثال یَسْـئَلُوْنَ ، مَاْکُوْلٌ ، یَاْخُذْ شِئْتَ ، رَءُوْفٌ ، فِـئَةٌ ، ۔(۲) ہمزہ متطرفہ : یعنی کلمہ کے آخر والا، بَـرِیْءٌ ، دِفْءٌ ، اِقْـرَاْ نَبِیْءٌ ، اَلْمَرْءُ ، اَلْخَبْءُ۔(۳) ھمزہ مُبْتَدِءْ کلمہ کے شروع والا جس پر کوئی زائد حرف داخل ہوا ہو اور وہ متوسطہ کے حکم میں ہو جائے، مثالیں لِـــــئَلَّا ، لِاُوْلٰیھُمْ ، فَاْتُوْھُنَّ ، اس کی تخفیف شعر نمبر۱۴ ۱۵ میں بیان ہوگی۔(۴) اَلْ تعریف کے بعد والا ہمزہ یا ساکن منفصل کے بعد والا ہمزہ جسے ناظمؒ گذشتہ باب کے شعر نمبر۲ وَعَنْ حَمْزَةٍ فِی الْوَقْفِ میں بیان فرماچکے ہیں۔

اصولی طور پر ہمزہ کی تین قسمیں ہیں:(۱) ہمزہ ساکنہ جیسے یُؤْمِنُوْنَ اِقْرَاْ ، نَبِّئْ ، فَاْوٗا ، وَاْتَمِرُوْا

(۲) ہمزہ متحرک ماقبل ساکن جیسے یَجْـئَرُوْنَ ، دِفْءٌ ، اَلْمَرْءُ ۔ (۳) ہمزہ متحرک ماقبل متحرک جیسے فِـئَةٌ ، خَاطِـئِیْنَ ، لِئَلَّا ، مَلَاءُ ۔ ان میں سے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اول قسم کی چھ ٦ ، دوسری کی بارہ ١٢ ، اور تیسری کی نو ٩ انواع ہیں۔ اشعار میں اسی ترتیب کے مطابق ان کل ستائیس صورتوں کو ناظمؒ نے بیان فرمایا ہے۔

شعر نمبر ٢: ناظمؒ نے ہمزہ ساکن ماقبل متحرک میں ابدال کا قاعدہ بیان فرمایا ہے ، یہ ہمزہ متوسطہ بھی ہوتا ہے اور متطرفہ بھی ، اور اس کا سکون اصلی بھی ہوتا ہے ، اور عارضی بھی ، فتحہ کے بعد الف سے کسرہ کے بعد یاء مدہ سے ، اور ضمہ کے بعد واؤ مدہ سے ابدال کرتے ہیں ، اس کی تفصیلی چھ قسمیں ہیں ، جو جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

جدول ہمزہ ساکنہ متوسطہ و متطرفہ کی تفصیلی شش اقسام

نمبر شمار	اقسام	امثلہ	حکم
١	متوسطہ بنفسہ جو خود کلمہ کے درمیان ہو	يَأْلَمُوْنَ ، بِئْرٍ ، تُؤْفَكُوْنَ	ابدال، يَالَمُوْنَ ، بِيْرٍ تُوْفَكُوْنَ
٢	متوسطہ بالحرف جو کسی حرف زائد کی وجہ سے درمیان میں ہو	فتحہ کے بعد آتا ہے ، جیسے فَأْوُ ۚ وَأْتَمِرُوْا	ابدال فَاوُ ا ، وَاتَمِرُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳	متوسط بالکلمہ ماقبل کسی کلمہ کی وجہ سے درمیان میں ہو	قَالَ ائْتُوْنِیْ ، الَّذِی اؤْتُمِنَ قَالُوْ ائْتِنَا	ابدال قَالَا تُوْنِیْ الَّذِی ایْتُمِنَ ، قَالُوْ اتِنَا
۴	متوسط بنفسہ جس کے بعد واؤ یا یاء ہو	رِءْیَا ، تُؤْوِیْ ، رُءْیَایَ ، رُءْیَاكَ	قیاسی تخفیف ، ابدال واظہار ، رِیْیَا ، تُوْوِیْ رُوْیَاكَ ابدال وادغام رِیَّا ، تُوِّیْ
۵	متطرفہ ، بسکون لازم	اِقْرَأْ ، نَبِّیءْ	ابدال ، اِقْرَا ، نَبِّیْ
۶	متطرفہ ، بسکون عارض وقف کی وجہ سے ساکن ہو	بَدَءَ ، قُرِیءَ ، لِلْمَلَإِ قَالَ الْمَلَأُ	قیاسی تخفیف ماقبل کی حرکت کے مطابق مدہ سے ابدال ، بَدَا ، قُرِیْ لِلْمَلَا ، قَالَ الْمَلَا

اس کی چھٹی قسم میں مزید تفصیل یہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) ہمزہ مضموم بشکل الف ہو تو دو وجوہ۔ (۱) ابدال، اکثر کے مذہب پر۔ (۲) بعض کے نزدیک تسہیل مع الروم لِلْمَلَا ، قَالَ الْمَلَأُ ۔ اور ہمزہ مفتوحہ میں صرف ابدال ہے، جیسے بَدَا ، قُرِئَ ۔

(۲) فتحہ کے بعد کسرہ والا یاء کی صورت میں صرف مِنَ نَبَایْ " انعام ۴ " میں ہے، اس میں چار وجوہ (۱) ابدال نَبَا۔ (۲) تسہیل مع الروم۔ (۳) یاء ساکنہ سے ابدال نَبَایْ۔ (۴) اس یاء کے زیر میں روم (۳) فتحہ کے بعد ضمہ والا بشکل واؤ جیسے اَتَوَکَّؤُ اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ (۱) الف سے ابدال اَتَوَکَّا ۔(۲) ہمزہ کی تسہیل مع الروم۔ (۳) رسمی تخفیف ہمزہ کا واؤ سے ابدال اور اس پر سکون کے ساتھ وقف اَتَوَکَّوْا (۴) ، (۵) واؤ میں روم و اشمام۔

نوٹ : فتحہ کے بعد ہمزہ مضموم بشکل واؤ قرآن مجید میں گیارہ کلمات ہیں۔ (۱) اَتَوَکَّؤُ " طٰہٰ ۱ "۔ (۲) یَبْدَؤُ ہر جگہ۔ (۳) تَفْتَؤُ " یوسف ۱۰ "۔ (۴) یَتَفَیَّؤُ " نحل ۶ "۔ (۵) لَا تَظْمَؤُ " طٰہٰ ۷ "۔ (۶) اَلْمَلَؤُ چار جگہ " مومنون ۲۔ نمل ۲، ۳ دو جگہ۔ مومنون ۳ " والا بصورت الف ہے۔

(۷) وَیَدْرَؤُ " نور ۱ "۔ (۸) یَعْبَؤُا " فرقان ۶ "۔ (۹) یُنَشَّؤُا " زخرف ۲ "۔ (۱۰) یُنَبَّؤُا " قیامہ ۱ "۔ (۱۱) نَبَؤُا چار جگہ " ابراھیم ۲ - ص ۲ ، ۵ - تغابن ۱ " پہلے نو کلمات میں وہی پانچ وجوہ ہیں، جو اَتَوَکَّؤُا میں ذکر ہوئی ہیں۔ البتہ آخری دو بعض مصاحف میں ہمزہ بصورت الف ہے، تو ان میں دو وجوہ ہوں گی، ابدال اور تسہیل مع الروم اور بصورت واؤ میں وہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچ ہوں گی۔

(۴) کسرہ کے بعد کسرہ والا بشکل یاء مِنۢ شَاطِیٴ میں (۱) تسہیل مع الروم۔

(۲) ابدال۔ (۳) اخفش کے مذہب پر یاء مکسورہ سے ابدال مع الروم۔

(۵) کسرہ کے بعد مضموم بشکل یاء وَمَآ اُبَرِّیٴُ "یوسف ۷"۔ (۱) ابدال۔

(۲) تسہیل مع الروم۔

(۳) ، (۴) اخفش کے مذہب پر ہمزہ کا یاء مضمومہ سے ابدال۔ مع روم واشمام۔

(۶) ضمہ کے بعد مکسور ہمزہ بشکل واؤ، وَلُؤْلُؤٌ۔ (۱) ابدال، واؤ ساکنہ سے۔

(۲) تسہیل مع الروم۔ (۳) اخفش کے مذہب پر **ابدال مع الروم بالواو المکسورۃ۔**

(۷) مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ "رحمٰن ۱" ضمہ کے بعد ضمہ والا بشکل واؤ۔ (۱) ابدال،

(۲) تسہیل مع الروم۔

(۳) ، (۴) اخفش کے مذہب پر واؤ مبدلہ میں روم واشمام۔

نوٹ: اول ہمزہ متوسط بنفسہ میں تمام صورتوں میں ابدال ہوگا۔

ہمزہ متحرک ماقبل ساکن

(۲۳۷) وَحَرِّكْ بِهٖ مَا قَبْلَهٗ مُتَسَكِّنًا ۳ وَاَسْقِطْهُ حَتّٰى يَرْجِعَ اللَّفْظُ اَسْهَلَا

ترجمہ: اور تو متحرک کر دے اس ہمزہ کی حرکت سے اس حرف کو، جو اس کے ماقبل ہو، اس حالت میں کہ وہ ساکن ہو، اور اس ہمزہ کو ساقط کر دے، تاکہ نقل کے سبب تلفظ نہایت آسان ہو جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۸)سِوٰی اَنَّہٗ مِنْ م بَعْدِ مَا اَلِفٍ جَرٰی ٤ یُسَھِّلُہٗ مَھْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا

ترجمہ: سوائے اس صورت کے، کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو، تو اس کی تسہیل کرتے ہیں، جبکہ وہ جگہ کے اعتبار سے متوسطہ ہو (یعنی متطرفہ نہ ہو جیسے اَوْلِیَآؤُہٗ ، جَآئَتْ میں نقل کی بجائے تسہیل ہوگی)۔مدوقصر کے ساتھ۔

(۲۳۹) وَیُبْدِلُہٗ مَھْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَہٗ ٥ وَیَقْصُرُ اَوْ یَمْضِیْ عَلَی الْمَدِّ اَطْوَلَا

ترجمہ: اور جب وہ (ہمزہ) متطرفہ (کلمہ کے آخر میں) ہو، تو وہ امام حمزہ اس کو اس کے ماقبل جیسے الف سے بدلتے ہیں، اور (ابدال کے بعد) اس الف میں قصر کرتے ہیں، یا مد پر جاری ہوتے ہیں، اس حالت میں کہ وہ مد نہایت طویل ہو۔

(۲۴۰) وَیُدْغِمُ فِیْہِ الْوَاوَ وَالْیَاءَ مُبْدِلًا ٦ اِذَا زِیْدَتَا مِنْ قَبْلُ حَتّٰی یُفَصِّلَا

ترجمہ: اور امام حمزہ اس ہمزہ کو واوٓ و یاء سے بدلنے والے بن کر اس سے پہلے واوٓ اور یاء کا ادغام کرتے ہیں، جبکہ وہ دونوں (یعنی واوٓ اور یاء) اس سے پہلے زیادہ کئے گئے ہوں (یعنی اصلی نہیں ہیں) تاکہ امام حمزہ (واوٓ اور یاء اصلی اور زائدہ میں) جدائی کردیں۔ (واوٓ اور یاء اصلیہ کے بعد ہمزہ میں نقل کی جاتی ہے، اور زائدہ کا صرف ادغام ہوتا ہے)

توضیح: شعر نمبر۳ تا ٦ میں ہمزہ متحرک ماقبل ساکن میں نقل اور تخفیف کی تفصیل یہ ہے۔ شعر نمبر۳ میں ہمزہ متحرک ماقبل صحیح ساکن میں ہر جگہ نقل ہوتی ہے، مثالیں یَسْئَلُوْنَ ، مَسْئُوْلًا ، مَذْءُوْمًا ، اَلْقُرْاٰنُ اَظْمَاٰنُ یَجْئَرُوْنَ ، جُزْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دِفُ ، اَلْمَرُ ، اَلْخَبُ وغیرہ۔

شعر نمبر ۴: میں نقل کیلئے یہ شرط لگائی کہ الف ساکن کے بعد ہمزہ نہ ہو، اگر الف ساکن کے بعد ہوگا، تو پھر درمیان میں یعنی ہمزہ متوسطہ میں مد وقصر کے ساتھ تسہیل ہوگی، جیسے جَآءَتْ ، اسے سِوٰی اَنَّهٗ میں ذکر فرمایا ہے۔ اور ہمزہ متطرفہ کلمہ کے آخر والے میں ہمزہ کا الف ہی سے ابدال ہوگا، اور ہمزہ سے پہلے الف ساکن کو فاصل نہیں سمجھا جائے گا، گو اس سے پہلے متصل زبر ہے تو زبر کے بعد ہمزہ کا الف ہی سے ابدال ہوا کرتا ہے، پھر اس الف میں سبب مد میں تغیر ہو جانے کی وجہ سے مد اور قصر دونوں ہوں گے، مثالیں دُعَآءًا نِدَآءًا ، اَلْمَآءُ ، اَلسُّفَهَآءُ ، جَآءَنَا ، خَآئِفِيْنَ وغیرہ۔ ہمزہ مغیرہ سے پہلے مد، قصر۔

شعر نمبر ۵ ، ۲: وَاِنْ حَرْفُ مَدٍّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ میں بیان ہو چکی ہے۔ (باب الهمزتين من كلمتين) اور اگر یہ مان لیں، کہ متطرفہ میں رسمی تخفیف کی وجہ سے ابدال ہوا ہے تو پھر صرف قصر ہوگا، نیچے جدول کے ذیل میں ہمزہ متطرفہ بے صورت اور بصورت یاء اور بصورت واؤ کی وضاحت آرہی ہے۔

شعر نمبر ۶: میں فرمایا کہ اگر ہمزہ متحرک سے پہلے واؤ اور یاء زائدہ متطرفہ ساکن ہوں تو پھر ہمزہ متحرکہ کو واؤ یاء سے ابدال کر کے واؤ ، یاء زائدہ کا ان میں ادغام کیا جائے گا، اور یہ قاعدہ واؤ ، یاء اصلیہ عند الجمہور جاری نہیں ہوگا، اس لئے کہ اصلیہ میں اصل قاعدہ کے مطابق نقل ہی ہوتی ہے کہ اصلی حروف میں حرکت وسکون دونوں اصل ہیں، یاء زائدہ اور واؤ زائدہ کے بعد ہمزہ متحرکہ کی مثالیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَـنِيْٓـئًا ، مَرِيْٓئًا ، بَرِيٓءٌ ، قُرُوٓءٍ کہ ابدال وادغام کی صورت وقفاً هَنِيًّا ، مَـرِيًّـا ، قُـرُوٌّ ، بَرِيٓءٌ ، اور پھر اگر کلمہ کے آخر میں ضمہ ہے تو روم واشمام سکون تین وجہ، اور اگر کسرہ ہو، تو سکون وروم دووجہ ہوں گی، اور اگر واوٗ ، یاء اصلیہ ہوں تو جیسے اوپر بیان ہوا ہے، تو نقل وحذف ہوگا۔

مدہ کی مثالیں : سِيٓئَتْ ، اَلسُّوٓا ، اَلْمُسِيٓ ، لَتَنُوٓا۔

لین کی مثالیں: كَهَيْـئَةِ ، اِسْتَيْـئَسُ ، شَيْـئًا ، سَـوْاٰتِكُمْ ، سَوْاٰتِهِمَا ، شَـىْ سَـوْ متطرفہ میں اگر ہمزہ مفتوح تھا تو صرف نقل وحذف سکون کے ساتھ ، جیسے اَلْخَبْ ، سِيْ ، ہمزہ مکسورہ ہو تو روم وسکون دووجہ جیسے اَلْمَرْءِ ، سُوْءِ ، اگر ہمزہ مضموم ہو تو روم، اشمام، اسکان، جیسے دِفْءٌ ، سُوْءٌ شَيْءٌ ۔

نوٹ : واوٗ ، یاء اصلیہ میں بعض کے نزدیک ابدال کے ساتھ ادغام بھی ہے، جو شعر نمبر ۱۷ میں آرہا ہے جیسے شَيًّا ، شَيٌّ۔

نـــوٹ : ہمزہ ساکن ماقبل متحرک کی تفصیلی شاخیں بارہ ہیں جو جدول میں ملاحظہ ہو۔فرمائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ہمزہ متحرکہ متوسطہ ومتطرفہ ماقبل ساکن کی بارہ صورتیں

نمبر شمار	کیفیت ہمزہ وماقبلہٗ	امثلہ (کلمات قرآنیہ)	تخفیف قیاسی ورسمی	تحقیقی تلفظ	حوالہ اشعار شاطبیہ
۱	ہمزہ متحرک متوسط صحیح ساکن متصل کے بعد ہمزہ بےصورت	یَجْئَرُوْنَ ، مَسْئُوْلًا، اَلْاَفْئِدَۃَ	نقل حرکت وحذف ہمزہ	یَجَرُوْنَ ، مَسُوْلًا، اَلْفِدَۃَ	وَحَرِّكْ بِهٖ مَاقَبْلَهٗ مُسَكِّنًا ،وَاَسْقِطْهُ حَتّٰى يَرْجِعَ اللَّفْظُ اَسْهَلَا
۲	ہمزہ متحرکہ متوسط ساکن صحیح متصل کے بعد بصورت الف	یَسْاَلُوْنَ اَلنَّشْاَۃَ ، شَطْاَهٗ	نقل، حذف، اور رسمی تخفیف الف کا باقی رکھنا،	یَسَالُوْنَ ، نَشَاۃ، شَطَاهٗ	وَرَوَوْا اَنَّهٗ بِالْخَطِّ كَانَ مُسَهَّلًا (حوالہ رسمی تخفیف)
۳	ہمزہ بصورت واؤ	هُزُءًا، كُفُؤًا	نقل، حذف، واؤ سے ابدال	هُزُوا ، كُفُوا، هُزُوًا كُفُوًا	...

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴	ہمزہ متحرکہ متوسط ، ساکن صحیح منفصل ، یاء لین کے بعد مدہ کے بعد نہ ہو	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ، مِنْ اٰيٰتِنَا، خَلَوْاِلٰى	خلف، نقل ،سکتہ،عدم سکتہ ،دونوں تحقیق کے ساتھ۔ خلاد، نقل ، عدم سکتہ تحقیق کے ساتھ ۔ساکن منفصل پر خلف کے وصلاً سکتہ کے ساتھ نقل ،سکتہ۔ عدم سکتہ، نقل عدم سکتہ۔	مِنَ ايٰتِنَا ، عَذَابُ نَ الِيْم، خَلَوِالٰى	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِى الْوَقْفِ خَلَفٌ (باب نقل حرکت الهمز)
۵	ہمزہ متحرکہ متوسط اَلْ کے بعد	اَلْاَرْضَ ، اَلْاٰخِرَةَ	خلف ، سکتہ ، نقل دووجوہ خلاد وصلاً اَلْ ، شَیْء پر سکتہ۔ وقفاً، نقل وسکتہ عدم سکتہ۔ وقفاً ،نقل ،عدم سکتہ۔	اَلاَرْضَ ، اَلاٰخِرَةَ	وَبَعْضُهُمْ لَدَا اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
٦	ہمزہ متحرکہ متوسط ماقبل ساکن متصل واؤ ،یاءاصلیہ مدہ یالین	سِيْـٓـَٔتْ ، اَلسُّوْٓاٰى ، شَيْـًٔا ،كَهَيْـَٔةِ ،سَوْءَةَ ، مَوْئِلًا	نقل وحذف عندالجمہور، ابدال وادغام عندالبعض	سِيَتْ ،اَلسُّوَا ، شَيَا ، كَهَيَة، سَوَةَ ،مَوِلًا، سِيَّتْ ، اَلسُّوَّا ، شَيَّا،كَهَيَّة ، سَوَّة، مَوَّلًا	وَمَا وَاوٌ اَصْلِيٌّ تَسَكَّنَ قَبْلَهُ اَوِالْيَاءُ فَعَنْ بَعْضٍ بِالْاِدْغَامِ حُمِّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷	ہمزہ متحرکہ متوسط بنفسہ بعد الالف	جَآءَنَا ، اَبْنَاءَكُمْ	مد، تسہیل، مد و قصر	---	سِوَى اَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا اَلِفٍ جَرَى يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا
۸	ہمزہ متحرکہ متوسط حرف زائد کے بعد	يَاٰدَمُ ، هَاَنْتُمْ ، هٰٓؤُلَاءِ	تسہیل ، مد و قصر، تحقیق مع المد	---	سِوَى اَنَّهُ ۔ ۳شعر ۱٤
۹	ہمزہ متحرکہ متوسط حرف یاء زائدہ کے بعد	خَطِيْٓئَتُهُ ، هَنِيْٓئًا ، مَرِيْٓئًا	ابدال، وادغام فقط	خَطِيَّتُهُ ، هَنِيًّا ، مَرِيًّا	وَيُدْغَمُ فِيْهِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ مُبْدَلًا، اِذَا زِيْدَتَا مِنْ قَبْلُ حَتّٰى يُفَصَّلَا

نوٹ : اگر ساکن مدہ ہو، تو ناظمؒ کے طریق پر صرف مد و تحقیق قالوا امنا فی انفسکم وغیرہ۔

نیز : اَلْمَوْءُدَةُ میں نقل قوی اور ادغام ضعیف ہے۔ اور اَلْاَرْض جیسے کلمات میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقفی وجوہ امام حمزہ کے لیے وقفاً دو ہی وجوہ پڑھنا صحیح ہے۔(۱) تحقیق مع السکتہ (۲) نقل

نوٹ:۔ بعض قرأ تیسری وجہ عدم سکتہ و تحقیق بھی پڑھتے ہیں جو درست نہیں۔ امام حمزہ کے لام تعریف پر سکتہ کرنے والے راویوں کا لام کی تعریف نقل پر اتفاق ہے۔(النشر)

جدول ہمزہ متحرکہ متطرفہ ماقبل ساکن صحیح متصل واوٗ، یاء اصلیہ مدہ ولین، واوٗ یاء زائدہ والف کی تفصیلی شاخیں

نمبر شمار	کیفیت ہمزہ وماقبلہٗ	امثلہ (قرآنی کلمات)	تخفیف قیاسی، رسمی	تخفیفی تلفظ	حوالہ شاطبیہ
۱	ہمزہ متحرکہ متطرفہ بعد صحیح ساکن متصل	اَلْخَبْءَ، دِفْءٌ، اَلْمَرْءِ، اَلْمَرْءُ، مِلْءُ، جُزْءٌ	صرف نقل، وحذف، ہمزہ مکسور میں سکون وروم مضموم میں سکون، روم، اشمام تینوں اَلْخَبْءَ میں صرف سکون۔	اَلْخَبْ، دِفْ، اَلْمَرْ، مِلْ، جُزْ	وَحَرِّكْ بِهِ الخ۔
۲	ہمزہ متحرکہ متطرفہ واوٗ، یاء اصلیہ مدہ، یاء لین کے بعد	سِيْٓءَ، سُوْٓءٌ، شَيْءٌ، اَلسَّوْءِ	نقل وحذف عند الجمہور، ابدال وادغام عند البعض	سِيْ، سُوْ، شَيْ، سَوْ، سِيّ، سُوّ، شَيّ، سَوّ	وَحَرِّكْ بِهِ الخ، وَمَا وَاوٌ اَصْلِيٌّ الخ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳	ہمزہ متحرکہ متطرفہ واؤ یا ء زائدہ کے بعد	بَرِیْءٌ، اَلنَّسِیْءُ، دُرِّیْءٌ، قُرُوْءٍ فقط یہی چار کلمے ہیں۔	صرف ابدال وادغام تین ہیں، سکون، اشمام، روم، قُرُوْءٍ سکون ولام	بَرِیٌّ، النَّسِیُّ، دُرِّیٌّ، قُرُوٍّ	وَيُبْدَلُ فِيهِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ مُبْدَلًا، إِذَا زِيْدَتَا مِنْ قَبْلُ حَتّٰى يُفَصَّلَا ۔
۴	ہمزہ متحرکہ متطرفہ بعد الالف بے صورت وبصورت یاء وبصورت واؤ	شَآءَ، مِنَ السَّمَآءِ، وَرَآئِی، السُّفَهَآءُ، شُرَكٰٓؤُا، وَمِنْ اٰنَآئِ، بِلِقَآئِ، وَلِقَآئِ، وَمَادُعٰٓؤُا، اَلْبَلٰٓؤُا	ہمزہ مفتوحہ بے صورت میں الف سے ابدال بطول، بتوسط، قصر مع الاسکان بے صورت، مکسور ومضموم ہو تو پانچ وجوہ، تین وہی، اور تسہیل مد وقصر کے ساتھ۔ باصورت میں عندالجمہور، الف سے ابدال، تسہیل مع الروم ۔ رسمی بشکل یاء کا یاء ساکنہ سے، اور بشکل واؤ کا واؤ ساکنہ سے ابدال	شَا جَا، وَالسَّمَا، شُرَكٰوْا، بِتِلْقَایْ، اٰنَایْ، عُلَمٰوْا، دُعٰوْا، اَلْبَلٰوْا، وَرَآیْ عند البعض۔	وَيُبْدِلُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ اَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ اَطْوَلَا ۔ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ اَوْ اَلِفٌ مُحَرَّكًا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَّلَا

__ہمزہ متطرفہ مکسورہ بشکل یاء:__ ساکن کے بعد مندرجہ ذیل کلمات میں ہے، ان میں کل نو وجوہ ہیں۔

نوٹ: وَرَآءِیْ ”شوریٰ ۵۱“ ۔ مِنْ تِلْقَآئِ ”یونس ۱۵“ ۔ اِیْتَآئِ ”نحل ۹۰“ ۔ وَمِنْ اٰنَآئِ ”طٰہٰ ۱۳۰“ ۔ (۱ تا ۳) الف سے ابدال، طول، توسط

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

،قصر مع الاسکان عند الجمہور۔

﴿۴ تا ۵﴾ تسہیل مع الروم وقصر عند البعض۔ ﴿۶ تا ۸﴾ رسمی تخفیف ہمزہ کا یاء سے ابدال، طول، توسط، قصر مع الاسکان۔﴿۹﴾ یاء میں قصر مع الروم۔ بِلِقَآءِ ''روم ۱'' وَلِقَآءِ ''روم ۲''۔ بعض مصاحف میں محذوف، اور بعض میں مرسوم بالیاء ہے۔

<u>ہمزہ متطرفہ مضمومہ الف ساکن کے بعد بشکل واؤ:</u> گیارہ کلمات میں قرآن مجید میں آیا ہے، ان میں بھی پانچ قیاسی اور سات رسمی کل بارہ وجوہ ہیں، نو وہی، اور تین اشمام کے ساتھ۔ وہ گیارہ کلمات یہ ہیں۔﴿۱﴾ ﴿۲﴾ شُرَکٰٓؤُا دو جگہ ''انعام ۱۱، شوریٰ ۳''۔ ﴿۳﴾ مَا نَشٰٓؤُا ''ھود ۸''۔ ﴿۴﴾ اَلضُّعَفٰٓؤُا ''ابراھیم ۳، غافر ۵''۔ ﴿۵﴾ شُفَعٰٓؤُا ''روم ۲''۔ ﴿۶﴾ اَلْبَلٰٓؤُا ''صٰفّٰت ۳''۔ بَلٰٓؤُا ''دخان ۲''۔ ﴿۷﴾ وَمَا دُعٰٓؤُا ''غافر ۵''۔ ﴿۸﴾ بُرَءٰٓؤُا ''ممتحنہ ۱''۔ ﴿۹﴾ اَنْبٰٓؤُا ''انعام و شعراء ۱''۔ ﴿۱۰﴾ جَزٰٓؤُا ''کہف ۱۱''۔ ''طٰہٰ ۳''۔ ﴿۱۱﴾ عُلَمٰٓؤُا ''شعراء ۱۱''۔ اَلْعُلَمٰٓؤُا ''فاطر ۴''۔ اول آٹھ میں ہمزہ بصورت واؤ، اور اس کے بعد الف زائدہ ہے، اور آخری تین میں بعض مصاحف میں واؤ، اور بعض میں بے صورت ہے۔ بُرَءٰٓؤُا میں اول ہمزہ بے صورت ہے۔

﴿۱۰﴾ جَزٰٓءُ چار جگہ ''مائدہ ۵ دو جگہ، اول والے شوریٰ ۴''۔ ''حشر ۲، ۱''۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ہمزہ متحرک ماقبل متحرک کی تخفیف

(۲۴۱) وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ

۷ لَدَى فَتْحِهِ يَاءً وَوَاوًا مُحَوَّلَا

ترجمہ: اور امام حمزہ کسرہ وضمہ کے بعد اپنے ہمزہ کو مفتوح ہونے کے وقت یاء اور واؤ سے تبدیل کرنے والے بن کر سناتے ہیں، مثالیں : خَاطِيَةٌ ، نَاشِيَةً ، مِايَةٌ ، فِيَةٍ ، لِيَلَّا ، يُوَدِّهِ ، مُوَجَّلًا مُوَذِّنٌ ، فُوَادَ ، لُوْلُوًا۔

(۲۴۲) وَفِيْ غَيْرِ هٰذَا بَيْنَ بَيْنَ وَمِثْلَهُ ۸ يَقُوْلُ هِشَامٌ مَّا تَطَرَّفَ مُسْهِلَا

ترجمہ: اور اس کے سوا (باقی سات قسموں) میں تسہیل بین بین پڑھتے ہیں، اور امام حمزہ کی طرح ہشام بھی اس ہمزہ میں کہ جو متطرفہ ہو، تخفیف کے قائل ہیں۔

توضیح: ناظمؒ نے تیسری قسم ہمزہ متحرک ماقبل متحرک میں کسرہ کے بعد ہمزہ مفتوحہ میں یاء سے ابدال اور ہمزہ مفتوحہ ماقبل مضموم میں واؤ سے ابدال اور باقی سات صورتوں میں ہمزہ کی تسہیل بین بین کو ان دو شعروں میں بیان فرمایا ہے، اور ساتھ ہی ھشام کی تخفیف کا یوں ذکر فرمایا، کہ جہاں امام حمزہ متطرفہ میں تخفیف کرتے ہیں، ھشام بھی انہی کی مثل تخفیف کرتے ہیں، یعنی ھشام کیلئے ہمزہ متوسطہ یا مبتدء میں تخفیف نہیں صرف متطرفہ میں ہے۔ ہمزہ متحرکہ ماقبل متحرک کی حرکات ثلاثہ کے اعتبار سے نو ہی قسمیں بنتی ہیں، اور یہ صرف متوسطہ ہی ہوتا ہے (۱ تا ۳) ہمزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفتوح ماقبل مفتوح، مضموم، مکسور۔ (۴ تا ۶) ہمزہ مکسور ماقبل مفتوح مضموم، مکسور۔

(۷ تا ۹) ہمزہ مضموم ماقبل مفتوح، مضموم، مکسور ۔ ہمزہ مفتوح ماقبل مضموم ومکسور میں ابدال، مثالیں ضمہ کے بعد واؤ سے جیسے مُـوَجَّلًا ، مُوَذِّنٌ ، لُؤْلُؤًا ، فُوَادَكَ۔ اور بعد الکسر یاء سے جیسے نَاشِيَةَ ، فِيَهٗ لِيَلَّا ۔ باقی سات صورتوں میں ہمزہ کی تسہیل بین بین ہے، البتہ متوسط بزوائد، یعنی جو کسی حرف زائد کی وجہ سے متوسط ہوا ہو، اس پر تو تینوں حرکتیں آتی ہیں، مگر اس سے پہلے حرف پر صرف فتحہ اور کسرہ ہی آتا ہے، ضمہ نہیں آتا، اس لئے اس کی چھ ہی صورتیں بنتی ہیں، متوسط بزوائد میں تحقیق اور عام قاعدہ کے مطابق تخفیف دو دو جوہ ہیں، ان سب قسموں کی تفصیل یہ ہے۔

متوسط بنفسہٖ کی نو قسمیں: (الف) (۱ تا ۳) فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا ہمزہ جیسے سَاَلْتُمُوْهُمْ

رَءُوْفٌ ، يَـئِيْسُ ۔ (۴ تا ۶) کسرہ کے بعد تینوں حرکتوں والا نُنْشِيَكُمْ ، بَـارِئِكُمْ ، يَسْتَهْزِءُوْنَ (۷ تا ۹) ضمہ کے بعد تینوں حرکتوں والا سُئِلُوْا ، بِـرُءُوْسِـكُمْ ، مُؤَذِّنٌ ، ان قسموں میں سے صرف دو میں ابدال ہے، ہمزہ مفتوح ماقبل مکسور و مضموم باقی ساتوں میں دوسرے کی تسہیل ہے۔

(ب) متوسط بزوائد کی چھ اقسام: (۱ تا ۳) فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا

(۱) كَاَنَّهُنَّ

(۲) اَفَـاَمِـنَ اَوَاَمِنَ ، وَاَنَّـهٗ ، فَاَمَّا ، وَاُوْتِيْنَا ، فَاُوَارِيَ اَنْ تَبُوْٓأَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قسموں میں تسہیل بین بین، اور تحقیق دونوں ہیں ۔

(۴) کسرہ کے بعد فتحہ والا جیسے بِیَا سَمَائِهِمْ ، بِیَامُرِهِمْ ، اس میں ابدال اور تحقیق دونوں۔

(۵) کسرہ کے بعد کسرہ والا جیسے بِاِحْسَانٍ ، لَبِاِمَامٍ ، لِاِیْلٰفِ ، اس میں تسہیل و تحقیق دونوں ہیں۔ (۶ تا ۹) کسرہ کے بعد ضمہ والا جیسے لِاُوْلٰهُمْ ، لِاُخْرٰهُمْ ، اس میں تین وجوہ، تحقیق، تسہیل، یاء سے ابدال۔ لیکن دانیؒ کی تحقیق پر یاء سے ابدال صرف اس کلمہ میں جائز ہے جہاں ہمزہ بشکل یاء ہوگا۔

نـوٹ : (۱) ان تین کلمات میں تسہیل کے ساتھ دوسری وجہ حذف بھی ہے، جیسے وَلَا یَطَوْنَ "توبہ ۱۵" تَطَوْهَا "احزاب ۳" تَطَوْهُمْ "فتح ۳"۔

(۲) کسرہ کے بعد کسرہ والے ہمزہ میں، جب ہمزہ کے بعد یاء ساکنہ ہو، تو (۱) تسہیل بین بین اور (۲) حذف دو وجہ ہیں، جیسے خَاطِئِیْنَ ، خَاسِئِیْنَ حذف خَاطِیْنَ ، خَاسِیْنَ۔

(۳) کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ اس میں جمہور کے ہاں تسہیل بین بین اور اخفش کے مذہب پر یاء سے ابدال دو وجہ ہیں، جیسے سَنُقْرِئُكَ ، اَؤُنَبِّئُكُمْ ، لیکن اگر ہمزہ بے صورت ہو تو تسہیل، ابدال، اور ہمزہ کا حذف تین وجوہ ہوں گی جیسے ابدال ، مُسْتَهْزِیُوْنَ ، لِیُطْفِیُوْا ، حذف ، مُسْتَهْزُوْنَ ، لِیُطْفُوْا۔

(۴) ضمہ کے بعد ہمزہ مکسور واؤ مکسورہ سے ابدال جیسے سُوِلُوْا۔

(۵) ہمزہ مضموم ماقبل ضمہ اگر ہمزہ بے صورت ہو تو تسہیل اور حذف دو وجہ ہیں جیسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِرُؤُسِكُمْ ، بِرُءُوسِهِمْ

یہاں تک قیاسی تخفیف متفق علیہ کی سات صورتوں کا بیان مکمل ہوا۔

اب ناظمؒ اس سے متعلق دو تنبیہات اور رسمی تخفیف اور قیاسی تخفیف کی مختلف فیہ کی ایک صورت کو ذیل کے اشعار میں بیان فرمارہے ہیں۔

(۲۴۳) وَرِئْيًا عَلَى اِظْهَارِهٖ وَاِدِّغَامِهٖ ۹ وَبَعْضٌ بِكَسْرِ الْهَا لِيَاءٍ تَحَوَّلَا

ترجمہ: اور رِءْيًا کا کلمہ (یاء سے ابدال کے بعد) اپنے اظہار پر بھی ہے، اور اپنے ادغام پر بھی، اور بعض نے (هُمْ کی ضمیر کو) ھاء کے کسرہ سے پڑھا ہے، اس یاء کی وجہ سے جو ہمزہ کے بدلہ میں منتقل ہوئی ہے (یعنی ابدال کے سبب ہمزہ یاء بن گیا ہے)۔

(۲۴۴) كَقَوْلِكَ اَنْبِئْهُمْ وَنَبِّئْهُمْ وَقَدْ ۱۰ رَوَوْا اَنَّهٗ بِالْخَطِّ كَانَ مُسَهِّلَا

ترجمہ: (اس کی مثال) تیرے قول اَنْبِئْهُمْ اور نَبِّئْهُمْ کی طرح ہے، اور حمزہؒ کے ناقلین نے یہ روایت کیا ہے، کہ وہ حمزہ رسم الخط کے موافق بھی ہمزہ کی تخفیف کرنے والے تھے (یعنی رسمی تخفیف بھی کرتے تھے)۔

توضیح: وَرِءْيًا "مریم ۵" کا وقفاً یاء ساکنہ سے ابدال شعر نمبر ۲ میں مذکور ہے، پھر ابدال کے بعد مثلین جمع ہونے کی صورت میں ادغام رِيًّا ، اور اول یاء کے عارضی ہونے جو ہمزہ سے بدل کر آئی ہے، کی وجہ سے اظہار رِيْيًا دونوں وجہ جائز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، اور رسم کی موافقت کی بناء پر کہ ہمزہ بے صورت ہے، ادغام اولیٰ ہے، اسی طرح تُؤْوِیْ ، تُؤْوِیْهِ ، رُءْیَا میں دونوں وجوہ ہیں، اظہار وادغام۔

(۲) اَنْبِئْهُمْ "بقرۃ" نَبِّئْهُمْ "حجر وقمر" میں ہمزہ کا یاء سے وقفاً یاء ساکنہ سے ابدال ہے۔ اور هُمْ کی ھاء کا ضمہ اور کسرہ دونوں وجہ صحیح ہیں، کسرہ دانیؒ اور بعض اھل اداء شیخ ابوالحسن طاہر وغیرہ کا مذھب ہے، اور ضمہ حمزہؒ سے ابوالفتحؒ اور جمہور اھل اداء کا مذھب ہے۔

نشر نے اسی کو صحیح تر اور قیاس کے زیادہ موافق بتایا ہے، اس لئے کہ حمزہؒ عَلَیْهُمْ ، اِلَیْهُمْ ، لَدَیْهُمْ کو بھی وقفاً ووصلاً ضمہ ھاء سے پڑھتے ہیں۔

رسمی تخفیف کا بیان اور قیاسی مختلف فیہ کی اول قسم

(۲۴۵) فَفِی الْیَا یَلِیْ وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمَهٗ ۱۱ وَالْاَخْفَشُ بَعْدَ الْکَسْرِ ذَا الضَّمِّ اَبْدَلَا

(۲۴۶) بِیَاءٍ وَّعَنْهُ الْوَاوُ فِیْ عَکْسِهٖ وَمَنْ ۱۲ حَکٰی فِیْهِمَا کَالْیَا وَکَالْوَاوِ اَعْضَلَا

ترجمہ: پس ہمزہ کا یاء اور واوَ (اور الف) سے ابدال کرنے میں اور ہمزہ کے حذف میں امام حمزہؒ رسم کی پیروی کرتے تھے، اور اخفش نے بھی کسرہ کے بعد ضمہ والے ہمزہ کا یاء سے ابدال کیا ہے اور اسی اخفشؒ سے اس کے عکس (یعنی ضمہ کے بعد کسرہ والے) میں واوَ سے ابدال کیا ہے، اور جس نے ان صورتوں میں (ہمزہ کو) اس حالت میں روایت کیا ہے، کہ وہ یاء اور واوَ کے مانند (تسہیل) ہو، اس نے مشکل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات کو اختیار کیا ہے۔

توضیح: امام حمزہؒ کے بعض ناقلین کی روایت کو شعر نمبر ۱۱ قَدْ رَوَوْا میں بیان فرمایا، کہ وقفاً ہمزہ کی تخفیف میں رسم عثمانی کا لحاظ بھی فرماتے تھے، اور علامہ دانیؒ اور ناظمؒ اور بعض متاخرین نے رسمی تخفیف کو جہاں عربیت کی رو سے درست ہو، اور معنوی خلل وتبدیلی پیدا نہ ہوتی ہو، وہاں صحیح قرار دیا ہے، اور اس بارے میں ضابطہ یہ ہے کہ ہمزہ الف واؤ یاء کی صورت میں ہوتا ہے، بعض جگہوں میں بے صورت اکثر رأس عین سے اس کو ظاہر کیا جاتا ہے، چنانچہ اکثر جگہوں میں تو تخفیف رسمی قیاسی کے موافق ہوتی ہے، اور بعض جگہوں میں خلاف۔ جہاں رسمی قیاسی سے مخالف ہو، تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) وہ جہاں رسمی تخفیف پر عمل ہو ہی نہیں سکتا، یا وہ نقل ولغت کے منافی ہے، جیسے السُّوْأَى "روم" کہ یہاں الف سے ابدال لغت ونقل دونوں کے منافی ہے، نیز ساکن کے بعد الف اداء ہو بھی نہیں سکتا لہٰذا ایسی جگہوں میں رسمی ساقط ہو کر صرف قیاسی پر عمل کیا جاتا ہے۔

(۲) یہ کہ دونوں پر عمل ہو سکتا ہو، تو دونوں وجہ پڑھی جائیں گی، جیسے سَنُقْرِئُكَ ہمزہ بشکل یاء ہے۔ قیاسی تخفیف تسہیل ہے، اور رسمی یاء سے ابدال، تو دونوں پر عمل کیا جائے گا۔ پس جہاں ہمزہ بشکل الف ہو، تو اس کا الف سے جیسے يَسْأَلُونَ میں الف سے ابدال، اور جہاں یاء کی شکل میں ہو، یاء سے ابدال جیسے اٰنَآئِ۔ اور جہاں واؤ کی صورت میں ہو واؤ سے ابدال کرتے ہیں، جیسے شُرَكٰٓؤُا۔ اور جہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محذوف الصورت ہو، وہاں ہمزہ حذف کردیتے ہیں، جیسے تَطَوْهَا ۔ ناظمؒ نے الف کا ذکر اس لئے نہیں فرمایا، کہ واؤ اور یاء کا حکم بیان کردینے سے خود واضح ہو جاتا ہے، نیز مدیت میں اور علت میں تینوں شریک ہیں، اور ایک وجہ ذکر نہ کرنے کی یہ بھی ہے، کہ جب ہمزہ بصورت الف ہو، تو وہاں پر تخفیف، قیاسی تخفیف بھی رسمی کے مطابق ہی ہوتی ہے، مخالف نہیں ہوتی۔ والاخفش سے فِيْ عَكْسِهٖ تک قیاسی تخفیف کی تین صورتوں میں سے ایک صورت کو بیان فرمایا ہے، کہ اخفش کسرہ کے بعد ضمہ والے ہمزہ اور ضمہ کے بعد کسرہ والے ہمزہ کا یاء اور واؤ سے ابدال کرتے ہیں ، جیسے مُسْتَهْزِيُوْنَ ، سُوِلُوْا ، پس ان دونوں قسموں میں دو دو وجوہ ہوگئیں ۔

(۱) سیبویہؒ اور جمہور کے مذہب پر اول میں یاء کے اور ثانی میں واؤ کی مانند تسہیل۔

(۲) اخفش کے مذہب پر اول کا یاء اور ثانی کا واؤ سے ابدال۔ اور وَمَنْ حَكٰى میں اخفش سے تیسری وجہ اول یعنی مُسْتَهْزِئُوْنَ میں یاء کی اور سُؤِلُوْا میں واؤ کی مانند تسہیل کو نقلاً اور اداءً دونوں لحاظ سے غلط کہا ہے، اس لئے کہ تسہیل ہمزہ کی اپنی حرکت کے مطابق ہوتی ہے، نہ کہ ماقبل کی حرکت کے مطابق۔

---

(۲٤۷) وَمُسْتَهْزِءُوْنَ الْحَذْفُ فِيْهِ وَنَحْوِهٖ ۱۳ وَضَمٌّ وَّكَسْرٌ قَبْلُ قِيْلَ وَاُخْمِلَا

ترجمہ: اور مُسْتَهْزِءُوْنَ اور اس جیسے تمام کلمات میں حذف ہے (اور حذف کے بعد ہمزہ سے پہلے) ضمہ ہے، اور اس سے پہلے کسرہ بھی کہا گیا ہے، اور یہ (کسرہ والی وجہ) پوشیدہ و ضعیف پائی گئی ہے، (یعنی مُسْتَهْزُوْنَ نقلاً و عملاً درست نہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کلام عرب میں واؤ ساکن سے پہلے کسرہ نہیں آتا ہے۔

متوسطہ بزوائد کا حکم

(۲۴۸) وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ ١٤ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں ہمزہ اس حالت میں پایا جائے، کہ وہ ان زائد حروف کے سبب جو اس پر داخل ہو گئے ہوں، متوسطہ بن جانے والا ہو، اس میں ایسی دو وجوہ ہیں، جو استعمال کی گئی ہیں۔

(۲۴۹) كَـمَـا هَـا وَيَـا وَاللَّامِ وَالْـفَـا وَنَـحْـوِهَـا
١٥ وَلَامَـاتِ تَـعْـرِيفٍ لِـمَـنْ قَـدْ تَـأَمَّلَا

ترجمہ: ان کی مثالیں، هَـا (تنبیہ کی) اور یاء (ندائیہ) اور لام (جارہ وابتدائیہ) اور فاء (استنافیہ وجزائیہ) اور ان کی مانند دوسرے حروف (واؤ عاطفہ، باء جارہ ہمزہ استفہامیہ سین استقبالیہ اور کاف تشبیہ) میں اور تعریف کے ان لامات کی طرح ہیں، جن کو اس شخص کیلئے جو سوچے اور غور کرے (باب النقل کے بعد یہاں میں مکرر لایا ہوں)۔

توضیح: شعر ۱۳: مُسْتَهْزِءُوْنَ اور اس جیسے دوسرے کلمات کہ جن میں ہمزہ مضموم ماقبل مکسور ہو لِيُطْفِئُوْا ، لِيُوَاطِئُوْا وغیرہ میں ہمزہ کا حذف رسم کی بناء پر اور ماقبل ضمہ اس تیسری وجہ کو ناظم نے قیاس واداء دونوں اعتبار سے صحیح کہا ہے، البتہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعض کے اس قول کا رد فرمایا ہے، جو چوتھی وجہ ہمزہ کا حذف اور ماقبل کسرہ کہتے ہیں، اسے اُخْمِلَا فرما کر یہ بتایا کہ یہ متروک ہے، کلام عرب میں اس کی نظیر نہیں پائی جاتی نقلاً اور اداءً دونوں اعتبار سے صحیح نہیں، لہٰذا اس میں صرف تین وجہ جائز ہیں۔

شعر نمبر ۱۴ : متوسطہ بزوائد وہ ہمزہ ہے، کہ جس سے قبل کوئی ایسا حرف زائد آرہا ہو، کہ اس کے جدا کر دینے کے بعد بھی کلمہ صحیح رہتا ہو، اگر چہ وہ حرف رسماً اس کلمہ سے ملا ہوا ہو، یا اس سے جدا ہو جیسے یٰٓاَیُّھَا ھَآاَنْتُمْ ، وَلَآ اَنْتُمْ وغیرہ۔ ایسے ہمزہ میں ہر جگہ دو وجوہ ہیں۔

(۱) قیاسی یا رسمی جو قاعدہ اس میں پایا جائے، اس کی رُو سے تخفیف، جو تسہیل سے بھی ہوتی ہے، اور ابدال سے بھی، اور یہ عارض کا اعتبار کر لینے کی وجہ سے کہ اب ہمزہ متوسط بن گیا ہے، یہ ابوالفتح سے اہل بغداد اہل مصر اور جمہور کا مذھب ہے، دانیؒ کے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(۲) تحقیق، کہ حقیقتاً ہمزہ کلمہ کی ابتداء میں ہے، اور ان حروف کی زیادتی عارضی ہونے کی وجہ سے قابل اعتبار نہیں، یہ ابوالحسن طاہر بن غلبون کا اور ان کی پیروی میں بہت سے قرأ کا مذھب ہے، اور امام حمزہ سے اس کے بارے میں نص بھی ہے۔

قرآن مجید میں ہمزہ سے قبل زائد حروف کی تفصیل

(۱) تنبیہ کی ھاء، جیسے ھٰٓاَنْتُمْ ، ھٰٓؤُلَآءِ ۔ (۲) یاءِ ندائیہ، جیسے یٰٓاٰدَمُ ، یٰٓاَیُّھَا ۔ (۳) لام ابتدائیہ، جس پر زبر ہوتا ہے، جیسے لَاَنْتُمْ ، لَاِلَی اللّٰهِ ۔ لام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جارہ، لِأُولٰهُمْ ، وَلِأَبَوَيْهِ ۔ (۴) باء جارہ، جیسے بِأَنَّهُمْ بِإِمَامٍ ، فَبِأَيِّ ۔
(۵) ہمزہ استفہام، ءَأَلْقِيَ ، ءَأَنْذَرْتَهُمْ ، ءَآلِدُ ، ءَإِنَّكَ ۔ (۶) سین جیسے
سَأَصْرِفُ ، سَأُرِيكُمْ ۔ (۷) کاف تشبیہ، كَأَنَّهُمْ ، فَكَأَنَّهَا۔ (۸) فاء،
فَأْتُوهُنَّ ، فَإِمَّا فَأُوَارِيَ ۔ (۹) واؤ، جیسے وَأَنْتُمْ ، وَإِمَّا ، وَأُولٰئِكُمْ۔
(۱۰) اَلْ تعریف، اَلْآخِرَةُ ، اَلْأَرْضُ ۔

نمبرا ، ۲ میں تحقیق مع المد اور تسہیل مع المد والقصر دو وجہ صحیح ہیں، باقی سات صورتوں میں یہ تفصیل ہے کہ اگر ہمزہ لام جارہ یا باء کے بعد مفتوح ہو، تو اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) تحقیق (۲) ہمزہ کا یاء مفتوحہ سے ابدال۔ لِيَلَّا ، بِيَنَّهُمْ ، بِيَاخِرِيْنَ۔ اور اگر ہمزہ لام جارہ کے بعد ہو، اور ہمزہ مضموم ہو، تو اس میں تین وجوہ ہیں۔ (۱) تحقیق (۲) واؤ کی مانند تسہیل (۳) پیش والی یاء سے ابدال، لِيُوْلٰهُمْ ، لِيُخْرُهُمْ۔ باقی آٹھ حروف میں چونکہ زبر ہے، لہٰذا ان کے بعد والے ہمزہ میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) تحقیق (۲) ہمزہ کی حرکت کے مطابق تسہیل بین بین۔ اور نمبر ۱۰، تعریف کے لام کی وجوہ کی تفصیل یہ ہے، کہ خلفؒ کیلئے (۱) نقل۔ (۲) تحقیق وسکتہ دو وجوہ ہیں، اور خلادؒ کیلئے اگر وصلاً اَلْ اور شَيْءٍ میں سکتہ پڑھ رہے ہوں، تو وقفاً یہی دونوں ہیں جو خلفؒ کیلئے ہیں، اور اگر عدم سکتہ پڑھ رہے ہوں تو پھر وقفاً اَلْ میں نقل اور عدم سکتہ ہے۔

(۲۵۰) وَأَشْمِمْ وَرُمْ فِيمَا سِوَى مُتَبَدِّلٍ ٦ بِهَا حَرْفَ مَدٍّ وَّاعْرِفِ الْبَابَ مَحْفِلًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور تو اشمام بھی کر اور روم بھی کر، اس ہمزہ کے سوا جو ان (کلمات کے آخر) میں حرف مد سے بدل جانے والا ہو، اور تو (ہمزہ کے قواعد کے) پورے باب کو سمجھ لے، اس حالت میں کہ یہ باب قواعد کے مجتمع ہونے کی جگہ ہے۔ یعنی جو ہمزہ خالص حرف مدہ سے بدل جائے، اس میں تو روم و اشمام ناجائز ہیں، اور باقی ہر طرح کی ہمزہ کی تخفیف روم و اشمام کو مانع نہیں ہیں۔

تخفیف قیاسی مختلف فیہ کی دوسری قسم

(۲۵۱) وَمَا وَاوٌ اَصْلِیٌّ تَسَکَّنَ قَبْلَهٗ ۱۷ اَوِ الْیَا فَعَنْ م بَعْضٍ بِالْاِدْغَامِ حُمِّلَا

ترجمہ: اور وہ ہمزہ جس سے پہلے اصلی واؤ ساکن یا اصلی یاء ساکن ہو (جو عین کلمہ کے بجائے ہو) وہ بھی بعض اہل اداء سے ابدال وادغام کے ساتھ روایت کیا گیا ہے، (یعنی واؤ، یاء، زائدہ کے بعد والے ہمزہ میں سب کیلئے اور واؤ یاء اصلیہ کے بعد والے ہمزہ میں بعض کے قول پر ابدال وادغام ہے، جیسے اَلسُّوّای سِیّٔتْ، اِسْتَیّٔسَ، سَوّهُ۔

اور جیسے شَیّٔ، اَلْمُسِیّ، تَسُوّ، سُوّ اس قسم میں نقل اور ابدال وادغام دو وجوہ ہیں، شَیَا، شَیُ شَیّا، شَیّ۔ اور واؤ یاء زائدہ میں کے بعد والے میں صرف ابدال وادغام ہے، جیسے هَنِیّا، بَرِیُّ قُرُوٌّ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخفیف قیاسی مختلف فیہ کی تیسری قسم

(۲۵۲) وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ اَوْ اَلِفٌ مُحَرْ ۱۸ رَكًا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَّلَا

ترجمہ: اور وہ ہمزہ جس سے پہلے حرف پر حرکت ہو، یا الف ہو، اس حالت میں کہ وہ ہمزہ حرکت دیا گیا ہو نیز اس حالت میں کہ وہ کلمہ کے آخر میں ہو، بعض نے اس کو روم کے ساتھ پڑھتے ہوئے تسہیل کی ہے۔

(۲۵۳) وَمَنْ لَمْ يَرُمْ وَاعْتَدَّ مَحْضًا سُكُونَهُ ۱۹ وَاَلْحَقَ مَفْتُوحًا فَقَدْ شَذَّ مُوْغِلَا

ترجمہ: اور جس نے (تینوں حرکتوں میں تسہیل کے ساتھ) روم نہیں کیا، اور اس نے آخری حرف کے سکون کو خالص سکون سمجھا، اور جس نے فتحہ والے کو بھی (ضمہ والے اور کسرہ والے) سے ملا دیا، پس حقیقت میں ان میں سے ہر ایک نے شاذ بات کہنے میں حد سے تجاوز کیا ہے۔

(۲۵۴) وَفِي الْهَمْزِ اَنْحَاءٌ وَّعِنْدَ نُحَاتِهِ ۲۰ يُضِيءُ سَنَاهُ كُلَّمَا اسْوَدَّ اَلْيَلًا

ترجمہ: اور ہمزہ (کی تخفیف) میں اور بھی وجوہ ہیں، اور اس ہمزہ کے نحویوں کے ہاں اس کی روشنی ہر اس چیز کو روشن کر دیتی ہے، جو سیاہ ہو، اس حال میں کہ وہ چیز سخت اندھیری رات کے مشابہ ہو۔

توضیح : شعر نمبر ۱۶ : اس شعر میں ناظمؒ نے اس باب میں ہمزہ کے تغیرات کے تقریباً تمام احوال میں روم واشمام کرنے کو بھی جائز قرار دیا ہے، مگر اس وقت جائز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں جب ہمزہ متطرفہ کو حرف مدسے بدلا گیا ہو، مثلاً ہمزہ الف کے بعد ہو یا حرف متحرک کے بعد ہو، تو اس وقت روم واشمام صحیح نہیں ہوگا، جیسے اِقْرَا ، نَبِیْ مِنْ شَاطِیْ ، یَشَا ، السَّمَا ، مندرجہ ذیل چار صورتوں میں روم واشمام حرکت کے مطابق صحیح ہیں۔

(۱) ہمزہ کا واؤ ، یاء زائدہ کے بعد ابدال وادغام کیا گیا ہو، جیسے قُــــرُوّ ، اَلنَّسِیّ۔ اور بعض کے قول پر واؤ یاء اصلیہ سے ابدال کیا گیا، جیسے سُوّ ، سَوّ ، شَیّ۔

(۲) جب ہمزہ متطرفہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جائے ، اور ہمزہ حذف ہو جائے، تو روم واشمام صحیح ہوں گے، جیسے دِفْءٌ ، شَیْءٌ ، اَلسُّوْءِ ، اَلْمَرْءُ وغیرہ۔

(۳) وہ ہمزہ جس کا رسمی تخفیف کے تحت واؤ ، یاء سے ابدال کیا گیا ہو، اور یہ الف کے بعد بھی ہوتا ہے، جیسے اٰنَآیِ ، شُرَکٰوٓا ، اور حرکت کے بعد بھی، مِنْ نَّبَاِیْ ، لُؤْلُؤٍ۔

ناظمؒ نے پہلے شعر میں تو صحیح مذہب بتایا ہے، کہ روم کے ساتھ تسہیل جائز ہے، اور پھر وَمَنْ لَّمْ یَرُمْ میں تیسرے اور چوتھے دونوں مذہبوں کا رد فرمایا ہے، جو لوگ تینوں حرکتوں میں روم کے ساتھ تسہیل کو ناجائز کہتے ہیں، اور وہ لوگ جو فتحہ کو ضمہ وکسرہ سے ملاتے ہوئے تینوں میں جائز کہتے ہیں، ان دونوں کا مذہب شاذ اور ضعیف ہے۔

شعر نمبر ۲۰ ؎ یعنی قیاسی تخفیف کی ان دس قسموں اور رسمی تخفیف کے علاوہ جو جم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے بیان کی ہیں، ہمزہ کی تخفیف کے اور بھی بہت سے قواعد ہیں، جو عربیت کے ماہر علماء کو خوب معلوم ہیں، اور جو دوسروں سے پوشیدہ ہیں وہ بھی ان علماء کے روبرو ظاہر روشن ہیں، شعر میں اندھیری سے جہالت اور روشنی سے علم کی طرف اشارہ ہے

جدول ہمزہ متحرک ماقبل ساکن کی نوشاخیں

نمبر شمار	کیفیت ہمزہ اور اس کا ماقبل	امثلہ کلمات قرآنیہ	کیفیت تخفیف قیاسی تلفظ ، رسمی	حوالہ شاطبیہ
۱	فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، متوسط بنفسہ	سَاَلْتُهُمْ ، لَيَسَ ، رَؤُوْ فٌ	تینوں قسموں میں صرف تسہیل	وَفِيْ غَيْرِهٰذَا بَيْنَ بَيْنَ
۲	متوسط بزوائد، فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا	اَفَاِمِنَ ، اَوَاَمِنَ، وَاِنَّهٗ، فَاِمَّا، وَاُوْتِيْنَا، فَاُوَارِيَ	متوسط بزوائد، تسہیل بین بین تحقیق	- - - وَمَافِيْهِ يُلْفٰى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ. دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيْهِ وَجْهَانِ اُعْمِلَا
۳	متوسط فتحہ کے بعد مضمومہ بے صورت	وَلَا يَطَؤُنَ "توبہ ۱۰" تَطَؤُوْهَا ، ۳ تَطَؤُوْهُمْ "فتحنا۳"	ان تین کلمات میں دو وجہ تسہیل حذف ، وَلَايَطَوْنَ، تَطَوْهَا تَطَوْهُمْ	وَفِيْ غَيْرِ هٰذَا بَيْنَ بَيْنَ وَقَدْ رَوَوْ اَنَّهٗ بِالْخَطِّ كَانَ مُسَهِّلًا. وَالْحَذْفُ رَسْمُهٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تسہیل الاحکام فی وقف حمزۃ وھشام (بطریق شاطبیہ)

۴	کسرہ کے بعد فتحہ والا متوسط بنفسہ	سَیِّئَاتِکُمْ، مِائَۃ، فِئَۃ	یاءِ مفتوحہ سے ابدال، سَیِّیَاتِکُمْ مِیَۃ، فِیَۃ	وَیُسْمِعُ بَعْدَ الْکَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَةً لَدَى فَتْحِهِ یَاءً وَوَاوًا مُحَوَّلَا
۵	کسرہ کے بعد فتحہ والا متوسط بزوائد	بِأَسْمَآئِهِمْ، بِأَمْرِهِمْ	ابدال و تحقیق دو وجہ، بِیَاسْمَآئِهِمْ، بِیَامْرِهِمْ	وَمَا فِیهِ یُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ۔ دَخَلْنَ عَلَیْهِ فِیهِ وَجْهَانِ اُعْمِلَا۔ وَقَدْ رَوَوْا اَنَّهُ بِالْخَطِّ كَانَ مُسَهَّلَا
۶	کسرہ کے بعد کسرہ والا متوسط بنفسہ بے صورت	بَارِئِکُمْ، مُتَّکِئِیْنَ، خَاطِئِیْنَ، خَاسِئِیْنَ	تسہیل بین بین، تسہیل و حذف، خَاطِیْنَ، خَاسِیْنَ، مُتَّکِیْنَ	وَفِی غَیْرِ هٰذَا بَیْنَ بَیْنَ وَقَدْ رَوَوْا اَنَّهُ بِالْخَطِّ كَانَ مُسَهَّلًا۔ وَالْحَذْفُ رَسْمُهُ
۷	کسرہ کے بعد کسرہ والا متوسط بزوائد	بِإِحْسَانٍ، لَبِإِمَامٍ، لِإِیْلٰفِ	تسہیل، تحقیق	وَمَا فِیهِ یُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ۔ دَخَلْنَ عَلَیْهِ فِیهِ وَجْهَانِ اُعْمِلَا۔ الخ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۸	کسرہ کے بعد ضمہ والا متوسط بنفسہٖ	سَنُقْرِئُكَ، اَءَ نَبِّئُكُمْ، بے صورت بعدہٗ واؤ، مُسْتَهْزِءُ وْنَ، لِيُطْفِئُوْا	تسہیل عندالجمہور، یاء مضمومہ سے ابدال عند الاخفش، سَنُقْرِيُكَ، اَءَ نَبِّيُكُمْ، حذف ہمزہ ماقبل ضمہ مُسْتَهْزُوْنَ، لِيُطْفُوْا، بے صورت، تسہیل، یاء سے ابدال	وَفِيْ غَيْرِ هٰذَا بَيْنَ بَيْنَ وَالْاَخْفَشُ بَعْدَ الْكَسْرِ ذَاالضَّمِّ اَبْدَلَا ـ بِيَاءٍ الخ. وَمُسْتَهْزِءُوْنَ الْحَذْفُ فِيْهِ وَنَحْوِهٖ وَضَمٌّ.
۹	کسرہ کے بعد ضمہ والا متوسط بزوائد	لِاُوْلِيهُمْ، لِاُخْرَاهُمْ	تحقیق، تسہیل، یاء سے ابدال لِيُوْلِيهُمْ، لِيُخْرَاهُمْ	وَمَافِيْهِ يُلْفٰى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ. دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيْهِ وَجْهَانِ اُعْمِلَا. وَالْاَخْفَشُ بَعْدَ الْكَسْرِ ذَاالضَّمِّ اَبْدَلَا ـ بِيَاءٍ وَعَنْهُ الْوَاوُ فِىْ عَكْسِهٖ

نوٹ: دانیؒ کی تحقیق پر کسرہ کے بعد ضمہ والے میں یاء سے ابدال اس وقت ہے، جب ہمزہ بشکل یاء مرسوم ہو۔

فائدہ: امام حمزہؒ متوسط اور متطرف دونوں ہمزوں میں تخفیف کرتے ہیں اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے جس کلمہ میں دو یا تین ہمزہ جمع ہوں ہر ایک کی اصول کے مطابق تخفیف ضروری ہے، ذیل میں چند کلمات کی وجوہ بیان کی جاتی ہیں۔

(۱) لُـؤْ لُـؤٌ (حج ۳ وفاطر ۴) اول ہمزہ کا صرف واؤ سے ابدال ہے، اور دوسرے مکسور میں تین وجوہ۔ (۱) واؤ سے ابدال وسکون لُـوْ لُـوْا ۔ (۲) دوسرے واؤ میں روم۔ (۳) روم کے ساتھ تسہیل ۔

(۲) لُؤْ لُؤًا " دھر ا " اول کا واؤ ساکنہ سے ابدال اور دوسرے کا واؤ مفتوحہ سے ابدال لُوْ لُوَا۔

(۳) اللُّؤْ لُؤُ " رحمٰن ۴" اول متوسطہ بنفسہ میں واؤ ساکنہ سے ابدال اور دوسرے متطرفہ میں چار وجوہ۔

(۱) واؤ ساکنہ سے ابدال اَللُّوْ لُوْا ۔ (۲) واؤ میں اشمام۔ (۳) واؤ کا روم۔ (۴) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔

(۴) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ (آل عمران ۲) اس میں تین ہمزہ جمع ہیں، اول میں تین وجوہ ہیں۔

(۱) نقل۔ (۲) سکتہ و تحقیق۔ (۳) عدم سکتہ و تحقیق۔

دوسرے میں دو وجوہ ہیں ۔ (۱) تحقیق و تسہیل کالواؤ۔ تیسرے میں دو وجہ۔ (۱) ابدال یاء مضمومہ سے (۲) تسہیل کالواؤ۔ ان تینوں ہمزوں کی وجوہ ملا کر صحیح وجوہ کل دس نکلتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تسہیل الاحکام فی وقف حمزۃ وھشام

ہمزہ مبتدءَ کی تخفیف بطریق شاطبیہ ودُرّہ (طیبۃ ونشر)

یادرکھیں کہ سیدنا امام حمزہ ہمزہ مبتدءَ میں اسی وقت تخفیف کرتے ہیں جب اس پر کوئی حرف زائد داخل ہو یا کوئی کلمہ داخل ہو۔

(اوّل قسم) ہمزہ ساکنہ

مثالیں۔مبتدءَ بحرف فَأْوُا۔ وَأْتُوْنِیْ۔ وَأْتَمِرُوْا ۔ کسرہ اور ضمہ قرآن مجید میں نہیں آیا۔

زائد بکلمہ مثالیں۔ قَالُوْا ئْتُوْا۔ قَالَ ائْتُوْنِیْ۔ الَّذِی ائْتُمِنَ

حکم قیاسی تخفیف۔ ماقبل کی حرکت کے مطابق ابدال ہوگا۔بعض حضرات نے دوسری وجہ تحقیق بھی بیان کی ہے جو شاذ ہے اور صحیح نہیں،

مثالیں۔ اَنْبِئْهُمْ۔ نَبِّئْهُمْ ،میں ہمزہ کا یاء سے ابدال اور ھا کا کسرہ (۲) ھاء کا ضمہ محقق فرماتے ہیں کہ ضمہ ہی بہتر اور اولیٰ ہے۔

دوسری قسم۔ہمزہ متحرکہ ماقبل ساکنہ

طیبہ کے طریق پر ۔ واو ۔یاء مدہ کے بعد ہمزہ متحرکہ مبتدءَ میں بھی (۱) نقل و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حذف (۲) ابدال وادغام ہوگا۔

مثالیں۔ تَزْدَرِیْ اَعْیُنُکُمْ. وَ فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ. قَالُوْٓا اٰمَنَّا

قسم اول ہمزہ ساکنہ متطرفہ

(۱) ہمزہ متطرفہ بسکون لازم۔ قیاسی تخفیف ماقبل کی حرکت کے موافق حرف مدہ سے ابدال اِقْرَاْ . نَبِّئْ . نَشَاْ . هَيِّئْ. يُهَيِّئْ. مَكْرَ السَّيِّئْ

غازی بن قیس کے قول پر ان کی رسم الف سے ہے، لہٰذا بعض حضرات نے ان تین کلمات میں رسمی تخفیف میں تین وجوہ اور بھی بیان کی ہیں۔ جو محققؒ نے ناجائز کہی ہیں۔ لہٰذا ان میں بھی صرف ابدال ماقبل کی حرکت کے موافق ہوگا۔

(۲) متطرفہ بسکون عارض۔ يَبْدَؤُا اکثریت ایمہ کی بیان کردہ رسم میں بشکل واوَ ہے۔ البتہ محققؒ نے اسکو بصورت الف بیان کیا ہے۔ مگر وہ منفرد ہیں۔

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا۔ اول ہمزہ میں واوَ مدہ سے دوسرے میں مفتوح ہونے اور بشکل واوَ ہونے کی بنا پر واوَ متحرکہ سے ابدال لُوْلُوَا۔ فقط ایک وجہ فَادّٰرَءْتُمْ، میں صرف ابدال ہے، بعض نے تحقیق بھی بیان کی ہے جو غلط ہے۔

اِمْتَلَئْتِ. اِسْتَئْجَرْتَ. يَسْتَئْخِرُوْنَ ۔میں بھی فقط ابدال ماقبل کی حرکت کے موافق ہوگا۔ دوسری وجہ بعض نے جو ہمزہ کے حذف کی بیان کی ہے وہ غلط ہے، اسلیئے عربیت اور روایت کا رسم کے ساتھ پایا جانا ضروری ہے،

لِقَآءَ نَا ائْتِ . الَّذِی ائْتُمِنَ . الْهُدَی ائْتِنَا . فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کلمات میں بھی فقط ماقبل کی حرکت موافق حرف مدہ سے ابدال ہوگا۔ بعض نے تحقیق بھی بیان کی ہے جو غیر صحیح ہے، ابو شامہؒ نے ایک تیسری وجہ مدہ میں مد بھی بیان کی ہے جسکی محققؒ نے تردید کی ہے ۔اور ان کے دلائل کا رد کیا ہے دیکھیں (النشر)

ہمزہ متحرکہ بعداز الف ساکن۔ جَـآءَ ، شَـآءَ ۔جیسے کلمات میں تین وجوہ جائز ہیں۔(۱)(۲)(۳) الف سے ابدال اور طول۔توسط۔قصر۔بعض کے قول پر مدو قصر کے ساتھ تسہیل بین بین شاذ ہے۔(النشر)

مِنَ السَّمَآءِ. اَلسُّفَهَآءُ ۔جسے کلمات ہیں۔پانچ وجوہ بلاخلاف جائز ہیں۔جیسا کہ جدول میں آپ ملاحظہ کر چکے ہیں

وَ اِيْتَآئِ ۔جیسے کلمات میں رسم کی پیروی میں محققؒ فرماتے ہیں کہ ان پانچ کے ساتھ چار مزید جائز ہونگی۔ جدول ملاحظہ فرمائیں۔ یاء کے ساتھ ابدال (۱) طول (۲) توسط (۳) قصر۔یاء کے کسرہ میں روم وقصر کل نو وجوہ جائز ہیں۔

شُرَكٰٓؤُا۔ مَا نَشٰٓؤُا۔ بُرَاۤؤُا ۔جیسے کلمات میں کل بارہ وجوہ جائز ہونگی، نو وہی اور تین واؤ کے اشمام کے ساتھ۔طول۔توسط۔قصر۔کل بارہ وجوہ جائز ہیں

وَ مِنْ اٰنَآئِ ۔میں دو ہمزہ جمع ہیں، اول ہمزہ ساکن منفصل کے بعد ہے۔جس میں تین وجوہ ۔(۱) سکتہ۔(۲) عدم سکتہ۔(۳) نقل جائز ہیں۔اور ان تین کے ساتھ نو کو ضرب دینے سے کل ستائیس وجوہ ہو جائیں گی، جو سب جائز ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ کرام طلباء سے عملاً مشق کرا کے سمجھائیں۔

بُرَآؤًا. ممتحنہ۔ ہشامؒ کیلئے تو بارہ وجوہ ہی ہونگی اسلیئے کہ وہ آخری ھمزہ میں تخفیف کرتے ہیں، مگر امام حمزہؒ آخری ہمزہ کے ساتھ اول ہمزہ متوسطہ میں قاعدہ کے مطابق تسہیل بین بین کرتے ہیں۔ اور بعض نے رسم کی پیروی میں کہ ہمزہ محذوف الصورت ہے حذف کو بھی بیان کیا ہے، اسلیئے اسمیں کل انیس (۱۹) وجوہ ہو جاتی ہیں۔ اور بعض نے چھتیس وجوہ بیان کی ہیں۔ مگر محققؒ فرماتے ہیں کہ ان میں جائز و صحیح وہی بارہ وجوہ ہیں جو اول ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ ثانی کی بنتی ہیں۔ (النشر)

ہمزہ متحرکہ متوسطہ ماقبل الف ساکن

جَآءَنَا ۔ دو وجوہ (۱) ہمزہ کی تسہیل و مد عارض کا اعتبار نہ کرنے کی بنا پر۔ (۲) ہمزہ کی تسہیل قصر، عارض کا اعتبار کر لینے کی بنا پر۔ ہمزہ متوسطہ مضموم و مکسورہ میں یاء ۔ واؤ اور یاء کی شکل میں ہو تو بعض نے خالص واؤ اور خالص یاء سے ابدال بھی کیا ہے مگر یہ وجہ شاذ ہے، اور بعضوں نے **نِسَآءَنَا. اَوْلِيَٰٓئُهُمْ. اَوْلِيَٰٓئِهِمْ.** وغیرہ ہمزہ محذوف الصورت کا حذف بیان کیا ہے۔ مد و قصر کے ساتھ مگر صحیح وجہ صرف تسہیل بین بین ہے۔ مد و قصر ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول وَاَحِبّآءُہٗ. کی جائز و صحیح چار وجوہ

(۱) اول ہمزہ کی تحقیق	ثانی ہمزہ کی تسہیل مع المد
(۲) اول ہمزہ کی تحقیق	ثانی ہمزہ کی تسہیل مع القصر
(۳) اول ہمزہ کی تسہیل	ثانی کی تسہیل مع المد
(۴) اول ہمزہ کی تسہیل	ثانی کی تسہیل مع القصر

سب کے نزدیک صحیح و جائز ہیں۔ یہ چاروں ھاء ضمیر کے سکون کے ساتھ ہیں۔ اور بعض نے چوبیس وجوہ بتائی ہیں جو جائز و صحیح نہیں۔

تَرَاءَ الْجَمْعٰنِ شعراء/8

وقفاً صرف ایک وجہ جائز ہے تسہیل مد و قصر اور راء کا امالہ مع ہمزہ کا امالہ باقی وجوہ جو بعض نے بیان کی ہیں صحیح نہیں۔

اَلْاٰنَ. اَلْاَرْض. اَلْاٰخِرَۃ وغیرہ میں دو وجوہ جائز ہے

(۱) تحقیق مع السکت (۲) نقل

"(نوٹ) بعض حضرات نے تحقیق و عدم سکتہ بیان کی ہے جو صحیح نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى الْاَسْمَاءُ پر وقفاً دس (۱۰) وجوہ جائزہ

نمبر شمار	اَلْ	ہمزہ ثانی مضمومہ
۱	نقل	ابدال مع القصر
۲	"	ابدال مع التوسط
۳	"	ابدال مع الطّول
۴	"	تسہیل مع الروم مع المد
۵	"	تسہیل مع الروم مع القصر
۶	سکتہ	ابدال مع القصر
۷	"	ابدال مع التوسط
۸	"	ابدال مع الطّول
۹	"	تسہیل مع الروم مع المد
۱۰	"	تسہیل مع الروم مع القصر

جدول هٰٓؤُلَآءِ کی جائز تیرہ وجوہ

نمبر شمار	اول ہمزہ متوسطہ	دوم ہمزہ متطرفہ مکسورہ
۱	تحقیق مع المد	ابدال مع القصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲	"	ابدال مع التوسط
۳	"	ابدال مع الطّول
۴	"	تسہیل مع الروم مع الطّول
۵	تسہیل مع المد	ابدال مع القصر
۶	"	ابدال مع التوسط
۷	"	ابدال مع الطّول
۸	"	تسہیل مع الروم مع الطّول
۹	"	تسہیل مع الروم مع القصر
۱۰	"	تسہیل مع التوسط
۱۱	"	تسہیل مع القصر
۱۲	سکتہ	تسہیل مع الروم مع الطّول
۱۳	"	تسہیل مع الروم مع القصر

(نوٹ) دو وجہیں مزید جو بنتی ہیں اول کی تحقیق مع المد کے ساتھ ثانی کی تسہیل مع الروم مع القصر دوسری تحقیق مع القصر کے ساتھ ثانی میں تسہیل مع الروم مع المد یہ نا جائز ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعض حضرات نے رسم کی پیروی میں اول ہمزہ کا ابدال مد و قصر بھی کہا ہے۔ اسطرح کل 25 وجوہ بنتی ہیں مگر صحیح نہیں متفقہ و جائز وجوہ یہی تیرہ ہیں۔

جدول قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ کے تین ہمزوں کی تخفیف کی وجوہ

اول ہمزہ ساکن منفصل کے بعد ہے اسمیں تحقیق سکتہ و عدم سکتہ اور نقل، تین وجوہ ہیں۔ دوسرا ہمزہ متوسطہ بزائد فتحہ کے بعد ضمہ والا اسمیں تحقیق و تسہیل کالواؤ دو وجوہ ہیں۔ تیسرا ہمزہ متوسطہ بنفسہ مضموم بعد الکسر۔ اسمیں تسہیل کالواؤ عند السیبویہؒ اور خالص یاء سے ابدال عند الاخفشؒ تینوں ہمزوں کی وجوہ ملا کر کل دس (۱۰) وجوہ صحیح بنتی ہیں۔ علامہ جعبریؒ نے کل ستائیس (۲۷) وجوہ بیان کی ہیں۔ تیسرے ہمزہ میں یاء کے مانند تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں خالص واؤ سے ابدال بھی صحیح ہیں۔

جدول کل دس (۱۰) وجوہ جائز

نمبر شمار	اول ہمزہ	ثانی ہمزہ	ثالث ہمزہ
1	سکتہ مع التحقیق	تحقیق	تسہیل (ط)
2	〃 〃	〃	ابدال یاء مضمومہ (ط)
3	عدم سکتہ تحقیق	〃	تسہیل (شط)
4	〃 〃 〃	〃	ابدال بالیاء (شط)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5	سکتہ	تسہیل	تسہیل (ط)
6	سکتہ	"	ابدال بالیاء (ط)
7	عدم سکتہ	تحقیق	تحقیق (شط)
8	" "	تسہیل	ابدال بالیاء (شط)
9	نقل	"	تسہیل (شط)
10	"	"	ابدال بالیاء (شط)

(نوٹ) نمبرا۔۲۔۵۔۶ طیبہ کے طریق پر پورے حمزہؒ کیلئے اور شاطبیہ کے طریق پر صرف خلف ادا کرتے ہیں۔

(نوٹ) نیز اَفَاُنَبِّئُکُمْ تیسرا ہمزہ بشکل یاء ہے۔مگر وجوہ صحیحہ جائزہ اسمیں بھی یہی دس ہیں۔

جدول قُلْ ءَ اَنْتُمْ کی پانچ (۵) وجوہ صحیحہ

ساکن منفصل قُلْ کے بعد۔اول ہمزہ ۔دوئم ہمزہ

ساکن منفصل قُلْ	اول ہمزہ	ثانی ہمزہ
(۱) سکتہ	تحقیق	تسہیل (ط)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲)	//	//	
(۳)	سکتہ	تحقیق	تحقیق (ط)
(۴)	عدم سکتہ	تحقیق	″ (شط)
(۵)	نقل	تحقیق	تسہیل (شط)

(نوٹ) اسمیں سات وجوہ اور بھی بیان کی گئی ہیں۔ جو صحیح نہیں

جدول قَالُوْٓا اٰمَنَّا کی چار (۴) وجوہ صحیحہ

نمبر شمار	قَالُوْا متوسط لغیرہ	اٰمَنَّا
(۱)	عدم سکتہ	تحقیق مع المد (شط)
(۲)	سکتہ	″ مع المد (ط)
(۳)	نقل قَالُوْا اٰمَنَّا	// // (ط)
(۴)	ادغام قَالُوّا اٰمَنَّا	// // (ط)

بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ کی دس (۱۰) وجوہ

نمبر شمار	اول ہمزہ ساکن مد منفصل کے بعد	دوسرا ہمزہ متوسط الف ساکن کے بعد
(۱)	سکتہ	تسہیل مع الطول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(٢)	〃	〃 〃 القصر
(٣)	عدم سکتہ	〃 〃 الطّول
(۴)	〃 〃	تسہیل مع القصر
(۵)	نقل بَنِي اِسْرَآئِيْلَ	〃 〃 الطّول
(٦)	// //	// // القصر
(۷)	ادغام بَنِيّ اِسْرَآئِيْلَ	// // الطّول
(٨)	// //	// // القصر
(٩)	تسہیل مع الطّول	// // الطّول
(١٠)	// // القصر	// // القصر

وَ مِنْ دُوْنِه اَوْلِيَآءُ کی پچیس (٢۵) وجوہ صحیحہ

اول ہمزہ کی (١) نقل (٢) سکتہ (٣) عدم سکتہ (۴) ادغام (۵) تسہیل۔ کے ساتھ دوسرے ہمزہ متطرفہ کی پانچ سے ضرب دیں تو کل پچیس وجوہ بنتی ہیں۔ جن میں سے پہلے ہمزہ کی تسہیل صحیح نہیں اور نقل کے مقابلہ میں ادغام کو ترجیح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول

نمبر شمار	اول ہمزہ	ثانی ہمزہ
۱	سکتہ	ابدال قصر
۲	"	" توسط
۳	"	" طول
۴	"	تسہیل مع الروم طول
۵	"	تسہیل مع الروم قصر
۶	عدم سکتہ	ابدال مع الطّول
۷	"	" مع التوسط
۸	"	" مع القصر
۹	"	تسہیل مع الروم مع الطّول
۱۰	"	" " مع القصر
۱۱	ادغام	ابدال مع القصر
۱۲	"	" مع التوسط
۱۳	"	" القصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۴	"	تسہیل مع الروم مع القصر
۱۵	"	" " مع القصر
۱۶	نقل	ابدال مع الطّول
۱۷	"	" " التوسط
۱۸	"	" " القصر
۱۹	"	تسہیل مع الروم مع الطّول
۲۰	"	" " مع القصر
۲۱	تسہیل مع الطّول	ابدال مع الطّول
۲۲	" مع القصر	" " التوسط
۲۳	" مع القصر	" " " التوسط
۲۴	" مع الطّول	" مع القصر
۲۵	" القصر	تسہیل مع الروم مع الطّول

جدول وَ لَآ اَبْنَآءِ کی اٹھارہ (۱۸) وجوہ صحیحہ

نمبر شمار	اول ہمزہ ساکن منفصل مدہ کی بعد	ثانی ہمزہ متطرفہ (الف) ساکن کے بعد
1	عدم سکتہ تحقیق مع الطّول	ابدال مع الطّول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2	〃 〃 〃	〃 〃 التوسط
3	〃 〃 〃	〃 〃 القصر
4	〃 〃 〃	تسہیل مع الروم مع الطّول
5	〃 〃 〃	〃 〃 〃 القصر
6	سکتہ مع التحقیق مع الطّول	ابدال مع الطّول
7	〃 〃 〃	〃 〃 التوسط
8	〃 〃 〃	〃 〃 القصر
9	〃 〃 〃	تسہیل مع الروم مع الطّول
10	〃 〃 〃	〃 〃 〃 القصر
11	تسہیل مع الطّول	ابدال مع الطّول
12	〃 〃 〃	〃 〃 التوسط
13	〃 〃 〃	〃 〃 القصر
14	〃 〃 〃	تسہیل مع الروم مع الطّول
15	تسہیل مع القصر	ابدال مع الطّول
16	〃 〃 〃	〃 〃 التوسط
17	〃 〃 〃	〃 〃 القصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

18	″ ″ ″		تسہیل مع الروم مع القصر

جدول کُلَّمَآ اَضَآءَ کی بارہ (۱۲) وجوہ

نمبر شمار	اول ہمزہ مد منفصل کے بعد	دوسرا ہمزہ متطرفہ الف کے بعد
1	تحقیق مع الطّول	ابدال مع الطّول
2	″ ″ ″	″ ″ التوسط
3	″ ″ ″	″ ″ القصر
4	تسہیل مع الطّول	ابدال مع الطّول
5	″ ″	″ ″ التوسط
6	″ ″ ″	″ ″ القصر
7	″ ″ القصر	″ ″ الطّول
8	″ ″ ″	″ ″ التوسط
9	″ ″ ″	″ ″ ″ القصر
10	سکتہ مع التحقیق مع الطّول	″ ″ الطّول
11	″ ″ ″	″ ″ التوسط
12	″	″ ″ القصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمَآ اُنْزِلَ کی چار (۴) وجوہ

1	تحقیق عدم سکتہ	طول (شط)
2	تسہیل	طول وقصر
3	٭	قصر
4	سکتہ تحقیق	طول

کُلَّمَآ اَضَآءَتْ کی چھ (۶) وجوہ صحیحہ

نمبر شمار	اول ہمزہ مد منفصل کے بعد	دوسرا متوسطہ الف ساکن کے بعد
1	عدم سکتہ تحقیق مع الطّول	تسہیل مع الطّول
2	٭ ٭	٭ ٭ القصر
3	تسہیل مع الطّول	٭ ٭ مع الطّول
4	تسہیل مع القصر	٭ ٭ القصر
5	سکتہ مع تحقیق مع الطّول	تسہیل مع الطّول
6	٭	٭ ٭ القصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبٰٓؤُا چوبیس (۲۴) وجوہ

سکتہ کے ساتھ 12

عدم سکتہ کے ساتھ 12

جدول فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبٰٓؤُا چوبیس (۲۴) صحیح وجوہ

نمبر شمار	اول ہمزہ میم ساکن کے بعد	دوئم ہمزہ مضمومہ متطرفہ الف ساکن کے بعد بشکل واؤ
1	سکتہ تحقیق	ابدال بالالف مع الطّول
2	〃 〃	〃 〃 〃 التوسط
3	〃 〃	〃 〃 〃 القصر
4	〃 〃	ہمزہ کی تسہیل مع الروم مع الطّول
5	〃 〃	〃 〃 〃 〃 القصر
6	〃 〃	واؤ ساکنہ سے ابدال مع الطّول
7	〃 〃	〃 〃 〃 〃 التوسط
8	〃 〃	〃 〃 〃 〃 القصر
9	〃 〃	واؤ مضمومہ کا روم مع القصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10	″ ″	″ ″ ″ اشمام مع الطّول
11	″ ″	″ ″ اشمام مع التوسط
12	″ ″	″ ″ ″ ″ القصر
13	عدم سکتہ تحقیق	ابدال بالالف مع الطّول
14	″ ″ ″	″ ″ ″ التوسط
15	″ ″ ″	″ ″ ″ القصر
16	″ ″ ″	تسہیل ہمزہ مع الروم مع الطّول
17	″ ″ ″	″ ″ ″ ″ القصر
18	″ ″ ″	ابدال واؤ ساکنہ مع الطّول
19	″ ″ ″	″ ″ ″ ″ التوسط
20	″ ″ ″	″ ″ ″ ″ القصر
21	″	واؤ مضمومہ کا اشمام مع الطّول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

22	〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃 التوسط
23	〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃 القصر
24	〃 〃 〃	

(نوٹ) بعض حضرات نے مزید چوبیس وجوہ میم میں نقل بالفتحہ وبالضمہ بھی بیان کی ہیں اسطرح کل اڑھتالیس (۴۸) وجوہ ہوجاتی ہیں مگروہ جائز وصحیح نہیں۔ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا اور یَشَآءُ اِلٰی میں تین تین وجوہ جائز ہیں۔

(۱)	تحقیق شط	(۲) تسہیل (ط)	(۳) اول میں خالص یاء سے اور دوسری مثال میں خالص واؤ سے ابدال (ط)

جدول فِی الْکِتٰبِ اُلٰئِکَ۔ جیسے کلمات میں چھ (۶) وجوہ جائز

نمبر شمار	اول ہمزہ	ثانی الف ساکن کے بعد متوسطہ
1	تحقیق شط	تسہیل مع الطّول
2	〃	〃 〃 القصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3	تسہیل (ط)	" " " الطّول
4	" "	" " " القصر
5	ابدال مع الواوِ مضمومہ	" " " الطّول
6	" " " "	" " " القصر

واللّٰہ اعلم وعلمہ اتم

اللّٰھمّ وفقنا لما تحبّ و ترضٰی وَاجعل آخرتنا خیرًا مِن الاُولٰی ربّنا تقبّل منّا انّک انت السّمیع العلیم.

وصلّی اللّٰہ علی النّبی الکریم والہ وصحبہ ومن تبعھم الیٰ یوم الدین

محمدنِ المختار للمجد کعبۃً

صلٰوۃً تبارالّرِیحِ مسکًا وّمندلًا

19/4/2017

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مولف کی دیگر تالیفات

تجوید وقراءت کے دروس کیلئے مدرسہ کی ویب سائٹ وزٹ کریں

www.darulqurra.edu.pk

Tel:+92-91-2210650